ع۵

29449/181

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے حضرات علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں!

① "الکحل" پر مشتمل پرفیوم کے استعمال کا کیا حکم ہے؟؟

② "الکحل" پر مشتمل پرفیوم استعمال کرنے سے کپڑے ناپاک ہوتے ہیں یا نہیں؟ - اور ایسے کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے۔

قرآن و سنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں۔

مستفتی

محمد طیب اللہ عباسی

دار الافتاء ۹۵/۱۵

نمبر:

0332-2471844

جواب منسلک ہے — دورہ حدیث — درجہ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱،۲) علماء کرام کی تحقیق کے مطابق جو الکوحل دواؤں، عطریات اور مختلف کریموں میں استعمال ہوتا ہے اگر وہ کسی پاک چیز سے تیار کیا گیا ہو مثلاً پھولوں، سبزیوں، اناج، پٹرول، چمڑے وغیرہ تو ایسا الکوحل پاک ہے، لہذا ان چیزوں سے تیار کیے گئے پرفیوم یا ایئر فریشنرز میں شامل الکوحل کے استعمال کی گنجائش ہے، اور ہمارے یہاں پرفیوم وغیرہ میں عموماً پاک چیزوں سے تیار کردہ الکوحل ڈالی جاتی ہیں لہذا اس کے خارجی استعمال کی گنجائش ہے اور ایسے پرفیوم کو لگا کر پڑھی گئی نماز بھی درست ہے، البتہ جس پرفیوم وغیرہ کے بارے میں یقین یا غالب گمان سے معلوم ہو جائے کہ اس میں انگور یا کھجور یا کشمش سے تیار کردہ الکوحل شامل ہے تو ایسے پرفیوم کا استعمال کرنا جائز نہیں۔ (ماخذہ تبویب ۱۰۲۶/۷۷، ۱۳۱/۱۴۳۲، ۵۱/۱۳۱۹)

واللہ اعلم بالصواب

محمد عدنان عزیز

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

۱۲ فروری ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۹۵/۱۵۰۷

۱۲/۲/۲۰۱۳

Scanned by CamScanner